علی تھانوی، بانیٔ تبلیغ مولانا محمد الیاس دہلوی، شیخ الحدیث مولانا محمد زکریا، شیخ التفسیر مولانا احمد علی لاہوری رحمہم اللہ تعالیٰ......اور ہمارے دیگر اکابر دیوبند......جن کے نام لینے پر اور جن سے وابستگی پر ہمیں فخر ہے......ان اکابر نے اپنے شاگردوں کو قرآن وحدیث کے محض الفاظ اور ان کے نقوش نہیں پڑھائے تھے بلکہ ان کی اپنی زندگیاں بھی سنتِ نبوی کا پَرتَو تھیں۔ ان کے علم اور عمل میں یکساں نیت تھی۔ مدرسۂ دیوبند محض در و دیوار اور محراب وگنبد کا نام نہ تھا بلکہ اس مدرسہ کے مکین ایسے تھے جن کے کردار میں صحابہ کے اُجلے نقوش ہویدا تھے، ایک وقت تھا جب یہاں کا ایک ایک فرد سنتِ نبوی کے سانچے میں ڈھلا نظر آتا تھا۔ آج جو لوگ ان کے نام لیوا ہیں ان سے بھی یہی کردار مطلوب ہے، ورنہ تو جدیدیت کا عفریت ہم سب کو نگل جانے کو ہے۔

پانامہ لیکس اور ہمارے حکمران

گذشتہ ماہ لوٹ کھسوٹ کی دولت کو ٹھکانے لگانے کے سلسلے میں پانامہ لیکس کا معاملہ سامنے آیا، معلوم ہوا کہ دنیا بھر کی طرح پاکستان کے بہت سے سیاست دان اور سرمایہ دار بھی پانامہ میں آف شور کمپنیاں بنا کر دولت کے انبار ''قانونی طریقے'' سے چھپانے میں ملوث ہیں۔ ہمارے موجودہ حکمران خاندان کا شمار بھی انہی میں ہوتا ہے۔ پانامہ لیکس کے اکثر وبیشتر پہلو قوم کے سامنے آچکے ہیں۔ اس بات میں کوئی شبہ نہیں کہ باری باری برسرِاقتدار آنے والے خاندانوں نے قانونی اور غیر قانونی ہر دو طریقے سے لوٹ مار کی ہے۔ بینک کے وجود کو اگر بخوبی سمجھ لیا جائے تو آشکارا ہوگا کہ یہ اصلاً سرمایہ داروں کے خدمت گذار ادارے ہیں۔ یہ مالیاتی ادارے سرمایہ داروں کو وہ میکنزم فراہم کرتے ہیں جس کی مدد سے وہ جائز وناجائز ہر دو طریقے سے اپنی دولت میں بمع سود اضافہ دَر اضافہ کر سکیں۔

یہ بات بھی معلوم ہے کہ یہی حکمران طبقہ ہے جو وقتاً فوقتاً مدارس دینیہ پر مختلف عنوانات سے قدغنیں لگانے کی کوشش کرتا ہے، مدارس پر چھاپے مارے جاتے ہیں، بزرگ اور محترم علماء کو تھانوں میں طلب کر کے ان کی تذلیل جاتی ہے، مدارس کو ملنے والے عطیات کے سورسز ڈھونڈے جاتے ہیں، عطیہ کنندگان کے نام پتے اور فون نمبرز تلاش کیے جاتے ہیں تا کہ انہیں خوف زدہ کر کے دولت کی ترسیل کا رُخ خیر کے کاموں کی بجائے سودی مالیاتی اداروں کی طرف موڑا جا سکے، جہاں سے شاطر سرمایہ دار قرضوں کے نام پر پیسہ لوٹ سکیں۔ الحمدللہ حالات وواقعات سے ہر بات نکھر کر سامنے آرہی ہے، قوم کو جان لینا چاہیے کہ جنہیں بدنام کرنے کی کوشش کی گئی ان کا کردار کیا ہے اور نام نہاد شرفاء کس طرح اس ملک کو دونوں ہاتھوں سے لوٹ رہے ہیں؟! قوم کا فرض ہے کہ ان لوگوں کا احتساب بھی کرے کہ آخر کس طرح اقتدار میں آنے کے بعد دولت کے انبار جمع کرنے میں کامیاب ہوجاتے ہیں؟! (م،ا،ح)